

5 اسلامی بینکاری

5.1 عمومی جائزہ

جدول 5.1: صنعت کی ترقی اور بازار کا حصہ						ارب روپے میں
اسلامی بینکاری صنعت کی ترقی		سال بہ سال نمو		مجموعی بینکاری صنعت میں حصہ		
15 جن 16ء	16 جن 16ء	15 جن 15ء	16 جن 16ء	15 جن 15ء	16 جن 16ء	
1495	1745	37.3	16.8	11.3	11.4	مجموعی اثاثے
1281	1461	37.4	14.1	12.8	13.2	امانتیں
22	22	—	—	—	—	مجموعی اسلامی بینکاری ادارے
1702	2146	—	—	—	—	مجموعی شافٹیں*

ماخذ: کھاتوں کی سرمایہ رپورٹنگ چارٹس کے تحت بینکوں کی جانب سے جمع کردہ اعداد و شمار / معلومات (آر سی او اے)
* اس تعداد میں ذیلی شافٹیں شامل ہیں

اسلامی بینکاری کی صنعت نے مالی سال 16ء کے دوران دو ہندسی نمو جاری رکھی اور اس کے اثاثوں اور امانتوں میں بالترتیب 16.8 فیصد اور 14.1 فیصد نمو ہوئی۔ آخر جون 2016ء تک صنعت کی اثاثہ جاتی بنیاد بڑھ کر 1,745 ارب روپے تک پہنچ گئی جو ملک کے بینکاری نظام کے اثاثوں کا 11.4 فیصد بنتی ہے۔ اس طرح اسلامی بینکاری اداروں کی امانتیں بڑھ کر 1,461 ارب روپے تک پہنچ گئیں اور بینکاری صنعت کی مجموعی امانتوں میں ان کا حصہ بڑھ کر 13.2 فیصد ہو گیا (دیکھیے جدول 5.1)۔ آخر جون 2016ء تک اسلامی بینکاری صنعت کی رسائی میں بھی خاصی توسیع ہوئی ہے اور اب اسلامی

بینکاری اداروں (آئی بی آئی) کا نیٹ ورک 22 اداروں (6 مکمل اسلامی بینکوں اور 16 روایتی بینکوں کی الگ اسلامی بینکاری کی شاخوں) پر مشتمل ہے۔ اس صنعت میں سال کے دوران 444 برانچوں کا اضافہ ہوا جس سے ملک بھر کے 98 اضلاع میں ان کی تعداد بڑھ کر 2146 ہو گئی ہے۔ اس طرح اسلامی بینکاری صنعت کے دوسرے تزویراتی منصوبے 2014ء تا 2018ء میں مقررہ 2000 شاخوں کا ہدف منصوبے کے تیسرے برس مکمل کر لیا گیا۔ اس صنعت کی رسائی میں تیزی سے توسیع کا سبب اسٹیٹ بینک کی معاونت ہے جس کا اعتراف ریڈ منی گروپ ملانیشیا سے منسلک اسلامک فنانس نیوز کی جانب سے منعقد کیے گئے ایک عالمی سروے میں اسلامی مالیات کو فروغ دینے کے حوالے سے 2015ء میں دنیا کا بہترین مرکزی بینک قرار دے کر کیا گیا۔ معاشی نمو کی موجودہ سطح کے ساتھ ساتھ مرکزی بینک اور حکومت کی جانب سے مضبوط ابستگی کے باعث امید کی جاسکتی ہے کہ اسلامی بینکاری صنعت کے تزویراتی منصوبے 2014ء تا 2018ء میں اس کے منڈی میں حصے کو بڑھا کر 15 فیصد کرنے کا ہدف 2018ء تک حاصل کر لیا جائے گا۔

5.2 اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کی اسٹیرنگ کمیٹی

اسٹیٹ بینک نے دسمبر 2013ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطح کی اسٹیرنگ کمیٹی کو جامع معاونت فراہم کی۔ یہ اسٹیرنگ کمیٹی شریعہ اسکالرز، سینئر حکومتی اہلکاروں، صنعت کے ماہرین (مقامی و بین الاقوامی) اور سرکردہ کاروباری شخصیات پر مشتمل تھی اور دسمبر 2015ء میں اس کی مدت مکمل ہو چکی ہے۔ کمیٹی نے اسلامی مالیات کی صنعت میں پائیدار نمو کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع سفارشات مرتب کیں۔ ان میں کچھ سفارشات پر پہلے ہی عملدرآمد ہو چکا ہے جیسے اسلامی مالی تعلیم میں سینئر آف ایکی لینس کا قیام، تمام حصص اسلامی اشاریہ کا آغاز، سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان میں شعبہ اسلامی مالیات کا قیام اور صکوک کے ضوابط کا اجرا۔ کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کے لیے ایک نفاذ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔

5.2.1 اسلامی مالی تعلیم کے سینٹر آف ایکی لینس کا قیام

صنعت کو تربیت یافتہ افراد کار کی مناسب فراہمی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ جدید مسائل پر تحقیق کا مرکز بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے حکومت پاکستان، صنعت اور دیگر فریقوں کے اشتراک سے نمایاں کاروباری اسکولوں میں تین سینٹر آف ایکی لینس کے قیام کے کام کی قیادت اور اس میں سہولت مہیا کی ہے۔ ان تعلیمی اداروں میں انسٹی آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) کراچی، لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اور انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز پشاور شامل ہیں۔

5.3 اسلامی بینکاری صنعت میں سیالیت کے انتظام کے حل

اسٹیٹ بینک نے صنعت کو سیالیت کے انتظام کے حل فراہم کرنے کی کوششوں کے ضمن میں مالی سال 15ء کے دوران حکومت پاکستان کے جاری کردہ اجارہ صکوک (صکوک کا بیع مؤجل) کو استعمال کرتے ہوئے شریعت سے ہم آہنگ بازار زر کے سودے کیے۔ اس کے بعد حکومت پاکستان نے مالی سال 16ء کے دوران اپنی سیالیت کو استعمال کرنے کے لیے صنعت کو ایسے ہی طریقے / مصنوعات کی پیشکش کی ہے۔

5.3.1 حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک کا بیع مؤجل

اس لین دین کے تحت حکومت پاکستان نے مسابقتی نیلامی کے عمل کے ذریعے مؤخر ادائیگی کی بنیاد پر بازار سے حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک خریدے۔ چونکہ حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک کا بیع مؤجل اس کی ادائیگی کی ذمہ داریوں کا عکاس ہے لہذا اس نے اسلامی بینکاری اداروں (کے ساتھ کمرشل بینکوں) کو سیالیت کی ضوابطی ضروریات پوری کرنے کے لیے ایک اور قابل استعمال آلہ فراہم کیا۔ حکومت پاکستان نے مالی سال 16ء میں اسلامی بینکاری اداروں سے ایک سال کی مدت کے لیے بیع مؤجل کی بنیاد پر 208.6 ارب روپے مالیت کے اجارہ صکوک خریدے۔

5.3.2 معین کرایہ جاتی نرخ جی آئی ایس

فروری 2016ء میں ایک معین کرایہ جاتی نرخ (ایف آر آر) اجارہ صکوک متعارف کرایا گیا۔ متغیر کرایہ جاتی نرخ کے اجارہ صکوک میں کرائے کے نرخ کا تعین تازہ ترین ششماہی ایم ٹی بی بہ وزن اوسط شرح کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جبکہ ایف آر آر کے نرخ صکوک کی پوری مدت میں معین رہتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے 8 فروری 2016ء اور 24 مارچ 2016ء میں ایف آر آر، اجارہ صکوک کی نیلامیوں سے حکومت کے لیے بالترتیب 116.3 ارب روپے اور 80.4 ارب روپے جمع کیے۔

5.4 شرعی نظم و نسق کا فریم ورک

اسلامی بینکاری اداروں کو شریعہ نظم و نسق کا ایک جامع فریم ورک مہیا کیا گیا ہے جو یکم جولائی 2015ء سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔ اس فریم ورک کا مقصد اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت پر عملدرآمد کے ماحول کو تقویت بہم پہنچانا ہے اور اس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز، اعلیٰ انتظامیہ، شریعہ بورڈ، شریعت پر عملدرآمد کا شعبہ اور بیرونی آڈیٹرز سمیت اسلامی بینکاری اداروں کے مختلف شعبوں کے کردار و فرائض کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ فریم ورک کی شرط کے مطابق اسٹیٹ بینک کی جانب سے ضروری جانچ پڑتال کے بعد تمام اسلامی بینکاری اداروں کے شریعہ بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

5.5 خردمالکاری بینک کی جانب سے اسلامی خردمالکاری سرگرمیوں کا آغاز

مالی سال 16ء کے دوران ایک بہت اہم پیش رفت ہوئی جس کے تحت خردمالکاری بینکوں نے اسلامی خردمالکاری کے لیے ایک مکمل طور پر وقف ڈویژن کے قیام کے ذریعے اسلامی خردمالکاری مصنوعات کی پیشکش شروع کر دی۔ اسلامی مالیات اور خردمالکاری کے مقاصد کے درمیان مماثلتوں کے پیش نظر یہ ہمارے معاشرے کے پست آمدنی والے طبقات تک اسلامی مالیات کی رسائی بڑھانے کے حوالے سے پہلا بڑا قدم ہو سکتا ہے۔ اس سے خردمالکاری کے صارفین کو شریعت سے ہم آہنگ شفاف مالی خدمات تک رسائی مل جائے گی۔

5.6 اسلامی بینکاری صنعت کے متعلق آگاہی اور صلاحیت سازی کے پروگرام

اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے اسلامی بینکاری صنعت کی جانب سے اسٹیٹ بینک کی بھرپور اعانت سے ذرائع ابلاغ کی مہم کا آغاز گذشتہ برس ہوا تھا اور اخباری صنعت اور الیکٹرانک میڈیا میں اسے فروغ دینے کے لیے کئی اشتہارات چلائے گئے۔ میڈیا مہم کے پیغام کو تقویت دینے کے لیے معروف قومی و بین الاقوامی اداروں کے اشتراک سے کئی سیمینار، لیکچر، تربیتی پروگرام اور ورکشاپس منعقد کی گئیں۔ اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی آر ٹی آئی) کے اشتراک سے ’اسلامی بینکوں میں سیالیت کا انتظام‘ کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کورس کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس کورس میں اسلامی مالی صنعت کے غیر ملکی و ملکی ماہرین نے شرکت کی۔ اسی طرح، بحرین میں قائم انٹرنیشنل اسلامک فنانشیل مارکیٹ (آئی آئی ایف ایم) کے اشتراک سے کراچی میں ’’اسلامی پیش بندی اور سیالیت کا انتظام‘‘ کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نبا)، اسٹیٹ بینک کا تربیتی بازو، نے رانج منیجرز، آپریشن منیجرز اور رابطہ منیجرز سمیت 6 اضلاع کے اسلامی بینکاری اداروں کے فیلڈ اسٹاف کے ساتھ تعلیمی ماہرین اور مقامی شریعہ اسکالرز کے لیے تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اسلامی مالیات میں مدارس (دینی اسکول) کی استعداد بڑھانے کی حکمت عملی کے حصے کے طور پر اسٹیٹ بینک نے شیخوپورہ اور لاہور میں مدارس کے لیے ایک جامع تربیتی پروگرام منعقد کیا جس کا مدارس کے شعبے اور طلبہ کی جانب سے خیر مقدم کیا گیا۔

5.7 ٹیکس غیر جانبداری

شریعت سے ہم آہنگ بینکاری میں ٹیکس غیر جانبداری کو اسلامی بینکاری و مالیات کے مجموعی پالیسی ماحول کو ترقی دینے میں ایک اہم جزو کی حیثیت حاصل ہے۔ اسلامی بینکاری کی صنعت کو درپیش ٹیکس کاری کے مسائل حل کرنے کے لیے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان، پاکستان بینکنگ ایسوسی ایشن، معروف ٹیکس مشیروں، وفاق ایوان ہائے صنعت و تجارت جیسے اہم فریقوں کے ساتھ جامع غور و خوض کے بعد تفصیلی تجاویز تیار کر کے انہیں متعلقہ حکام کو بھیج دیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ ان تجاویز کو جلد ٹیکس قوانین میں شامل کر دیا جائے گا جس کے نتیجے میں اسلامی مالی مصنوعات کو روایتی مصنوعات کے مقابلے میں درکار اشد ضروری ٹیکس غیر جانبداری حاصل ہو جائے گی۔ ٹیکسوں سے متعلق مسائل حل کرنے سے اسلامی بینکاری صنعت میں طلب ور سود دونوں پہلوؤں سے فروغ حاصل ہو گا۔

5.8 شریعت پر عملدرآمد کے جائزے کا استحکام

شریعت سے ہم آہنگ ہونے کی معائنہ کاری کا کتابچہ 2006ء میں تیار کیا گیا تھا جس پر سال کے دوران نظر ثانی کی گئی تاکہ اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت سے غیر ہم آہنگ سطحوں اور خطرے کی جانچ کے لیے معائنے کے عمل کو زیادہ با مقصد اور موثر بنایا جاسکے۔ اس نظر ثانی کی نشاندہی 2014ء تا 2018ء کے لیے صنعت کے تدویراتی

منصوبے کے عملی مقاصد میں کی گئی تھی جس کا مقصد اسلامی بینکاری میں شریعت سے ہم آہنگ عملدرآمد میں اضافہ کرنا تھا۔ دیگر کے علاوہ شریعت سے ہم آہنگ معائنے کے نتائج اسٹیٹ بینک اور اس کے شریعہ بورڈ کے لیے صنعت کو درپیش مسائل کے متعلق معلومات کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

5.9 عالمی شرکت

اسٹیٹ بینک نے اسلامی مالیات کے مختلف بین الاقوامی فورمز جیسے اسلامی مالیات خدمات بورڈ (آئی ایف ایس بی)، اکاؤنٹنگ اینڈ آرگنائزیشن فار اسلامک انسٹی ٹیوشنز (اے اے او آئی ایف آئی)، اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریڈنگ انسٹی ٹیوٹ (آئی آر ٹی آئی) / اسلامی ترقیاتی بینک (آئی ڈی بی) کے اجلاسوں اور تقریبات میں بھرپور شرکت کی۔ اس کے علاوہ آئی ایم ایف اور عالمی بینک، مختلف علاقوں کے ضوابطی اداروں اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ بھی اسلامی بینکاری و مالیات کے شعبے میں اشتراک و تعاون بڑھایا گیا۔ اے اے او آئی ایف آئی اور پاکستان کی اسلامی بینکاری صنعت نے ”اے اے او آئی ایف آئی کے شریعہ معیارات کے اردو ترجمے“ کے ایک اہم منصوبے پر کام کا آغاز کیا ہے جس سے اردو پڑھنے والی آبادی کے بڑے حصے کو ان معیارات سے استفادے کا موقع ملے گا۔ اسلامی مالیات کی عالمی صنعت کی ترقی کے لیے اسٹیٹ بینک نے سینٹرل بینک آف موزمبیق کو تکنیکی مدد فراہم کی جس کے تحت آئی آر ٹی آئی۔ آئی ڈی بی کے اشتراک سے ان کے اہلکاروں کے لیے 5 روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔